بلکہ لیپا پوتی کی سیاست ترک کرکے گہرائی میں نشتر اُتار کر آپریشن کریں، ورنہ ۱۹۷۱ء جیسے ایک اور تلخ تجربے کے لیے تیار رہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں کیا ہو رہا ہے؟ | از عبدالہادی احمد۔ ناشر: محمد رشید عباسی امیر جماعت اسلامی آزاد جموں و کشمیر، عیدگاہ روڈ، مظفر آباد۔ آزاد کشمیر۔

یہ بڑا اہم پمفلٹ ہے۔ کرۂ ارضی کے جن بہت سے خطوں میں مسلمان اعداء کے ظلم وستم کی چکی میں پس رہے ہیں۔ ان میں سے ایک خطہ مقبوضہ کشمیر بھی ہے جو ہماری عین سرحد پر واقع ہے۔ تاریخی حالات کے پس منظر کے ساتھ یہ دکھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ مسلمانوں کی آبادی کو گھٹانے اور باہر سے غیر مسلموں کو لاکر بسانے کے علاوہ کشمیر کی آزادی کی آواز اُٹھانے والوں کو لاٹھی، گولی اور قید و بند کا نشانہ بنایا جارہا ہے اور تمام ریاست پولیس سٹیٹ میں بدل چکی ہے۔ اس ظلم و تشدد کی یلغار کا سب سے بڑا نشانہ جماعت اسلامی مقبوضہ کشمیر ہے، کیونکہ وہ آزادی چاہنے والی عوامی اکثریت کی ترجمانی کرتی ہے۔ تعلیم گاہوں سے اُردو اور اسلامیات کی تعلیم کو ختم کرکے اور مسلمانوں کے تمام مذہبی علائم کو مٹا کر الحاد اور دہریت اور ہندو ازم کی تعلیم دی جارہی ہے۔ ہندی کو بطور خاص فروغ دیا جارہا ہے۔ ٹیلی وژن کے ذریعے عریانی و فحاشی پھیلانے کے علاوہ مسلمانوں کے دین اور ان کے دینی طور طریقوں کی سخت تضحیک کی جاتی ہے۔ اور ان کی تاریخ کو مسخ کرکے ان کے بزرگوں کو ظالم ڈاکوؤں کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے۔ مسلمانوں کو ملازمتیں نہیں ملتیں اور معاشی حالات خراب ہیں۔

پمفلٹ میں ضروری معلومات خوبصورت پیرایۂ بیان سے جمع کی گئی ہیں۔